پیداواری منصوبہ

لہسن

2016-17

پیداواری منصوبہ لہسن

2016-17

اہمیت

لہسن ایک اہم مصالحہ دار سبزی ہے جو پاکستان کے ہر حصہ میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔ ہر زمیندار عام طور پر حسب ضرورت تھوڑا بہت رقبہ لہسن کے زیر کاشت لاتا ہے۔ سائنسدانوں نے تحقیقات سے معلوم کیا ہے کہ یہ سبزی دل کی بیماریوں اور بلڈ پریشر کے علاج کے لیے مفید ہے۔ اس لیئے اس خوبی کی وجہ سے لہسن کے استعمال میں مزید اضافہ کا امکان ہے اور اب خشک لہسن کا پاوڈر اور اچار ڈبوں میں بند صورت میں بھی ملنے لگا ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں لہسن کے زیر کاشت رقبہ کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2010-11	3075	7598	24257	7889	85.53
2011-12	3245	8019	25116	7739	83.91
2012-13	3211	7935	25597	7972	86.43
2013-14	3163	7816	25579	8087	87.68
2014-15	3128	7729	25079	8016	86.92

رقبہ میں کمی کی وجہ

لہسن کے کاشتہ رقبہ کی دیگر تقابلی فصلات (سبزیات) کی طرف منتقلی۔

پیداوار میں کمی کی وجہ

رقبہ میں کمی۔

آب وہوا

لہسن کی کاشت کے وقت ٹھنڈے موسم، چھوٹے دنوں اور پکتے وقت خشک اور گرم موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔

موزوں زمین اور اس کی تیاری

لہسن کی کاشت کے لیے زرخیز اور نرم زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ بھاری زمین میں گنڈھیاں باقاعدگی سے نہیں بنتیں۔ علاوہ ازیں برداشت کے وقت زمین خشک ہو تو گنڈھیاں ٹوٹ جاتے ہیں اور زخمی ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے زمینداروں کو اپنی فصل کی مناسب قیمت نہیں ملتی۔ ریتلی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں کیونکہ ایسی زمین میں نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔ زمین تیار کرنے کے لیے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے۔ اس کے بعد دو یا تین بار کلٹیویٹر چلانا چاہیے اور بعد میں سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کیا جائے کیونکہ زمین کا ہموار رہنا نہایت ضروری ہے۔

اِقسام

لہسن کی منظور شدہ قسم لہسن گلابی ہے۔

شرح بیج

درمیانے اور بڑے سائز کی صحت مند پوتھیوں کو بطور بیج استعمال کرنا چاہیے۔اس لیے 160 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔

وقت کاشت

اکتوبر کا پہلا پندرھواڑہ لہسن کی کاشت کے لیے بہترین ہے۔

طریقہ کاشت

تیار شدہ زمین کو پانچ پانچ مرلے کے کیاروں میں تقسیم کرلیں۔ ہر کیاری کا ہموار ہونا ضروری ہے۔پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے۔پوتھی کو زمین میں دو تین سینٹی میٹر گہرا دبا دیا جائے اور اس کا جڑوں والا حصہ زمین میں رہنا چاہیے اور اس کا اوپر والا نوکدار حصہ نظر آئے۔پودے سے پودے کا فاصلہ 10 سینٹی میٹر جبکہ لائنوں کا درمیانی فاصلہ 20 سے 25 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔بوائی سے پہلے پوتھیوں کو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔

کھادوں کا استعمال

20 تا 25 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد ایک ماہ پہلے ڈالیں اور اچھی طرح زمین میں ملا دیں۔اچھی پیداوار کے لئے کیمیائی کھادوں کا استعمال ضروری ہے کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔اوسط زرخیزی والی زمین میں لہسن کی کاشت سے پہلے دو بوری یوریا+ دو بوری ڈی اے پی + دو بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھادیں اور نصف نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت جبکہ نصف نائٹروجنی کھاد نومبر اور دسمبر کے دوران پندرہ دن کے وقفہ پر ڈال کر آبپاشی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

اس فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کا تدارک بوائی کے فوراً بعد زرعی ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہر سپرے کر کے کیا جا سکتا ہے۔جڑی بوٹیوں کو بذریعہ گوڈی بھی تلف کیا جا سکتا ہے۔مگر جب فصل گنڈھیاں پورے سائز کی بنا لے تو پھر گوڈی سے پرہیز کرنا چاہیے اس کے لیے فصل کو تین چار بار گوڈی کریں۔

آبپاشی

لہسن کی کاشت خشک زمین میں کریں اور کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کردیں۔بعد ازاں دو تین آبپاشیاں ہفتہ وار اور اس کے بعد چودہ دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔جب فصل آخری مراحل میں ہو تو تین ہفتہ کے بعد پانی لگایا جا سکتا ہے۔بارش کے پانی کے نکاس کا بندوبست بہت ضروری ہے۔کیونکہ اس فصل کے پودے زیادہ مقدار میں پانی برداشت نہیں کر سکتے اور گنڈھیوں کے گل جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

وقت برداشت اور حفاظت

لہسن عام طور پر اپریل میں برداشت کیا جاتا ہے۔جب پتے خشک اور بھورے رنگ کے ہو رہے ہوں تو سمجھیں کہ فصل تیار ہے اور آبپاشی بند کردیں۔اس کے چار پانچ دن بعد کھرپیوں کی مدد سے کھود کر گٹھیوں کو نکال لینا چاہیے۔لہسن کو خشک کرنے کے لیے کسی سایہ دار جگہ یا ہوادار کمرے میں تین چار دن کے لیے یکساں طور پر پھیلا دیں۔جب اوپر سے چھلکے آسانی سے علیحدہ ہونے لگیں تو گٹھیوں کو پتوں سمیت باندھ کر خشک اور ہوادار جگہ پر سٹور کرلیں۔اس طرح لہسن لمبے عرصے تک سٹور کیا جا سکتا ہے۔

لہسن کی فصل کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	انسداد
لہسن کے پتوں کی چوٹی کا سفید جھلساؤ (White tip of Garlic)	اِس بیماری کا حملہ روز بروز شدت اِختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہ بیماری سب سے پہلے لہسن کے پتوں کے سروں سے شروع ہوتی ہے فصل کے پتے اُوپر سے سُوکھنے لگتے ہیں۔ بیماری کے حملہ کی شدت میں تمام پتے خشک ہو جاتے ہیں جس سے لہسن کی گٹھیوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے اِس بیماری کی علامات کورے کے نقصان سے ملتی جلتی ہیں لیکن اِس بیماری کے جراثیم زیادہ نقصان دہ ہوتے ہیں۔ پتے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔	☆ جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ ☆ محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
لہسن کے پتوں اور تنے کا گلاؤ (Stem Rot) Stem Phyllium	یہ بیماری فصل پر عمر کے دورانیہ کے ہر حصہ میں حملہ آور ہو سکتی ہے لیکن مرطوب موسم زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ نمدار موسم میں اِس بیماری کے جراثیم پتوں اور تنوں پر بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں بعد میں ان کا رنگ سُرخی مائل سا ہو جاتا ہے اور متاثرہ پتے اور تنے گلنے سڑنے لگتے ہیں۔ بیماری کی شدت کی صورت میں پودا مر جاتا ہے۔	☆ جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ ☆ محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
ارغوانی جھلساؤ (Purple Blotch of Onion)	پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے لمبوترے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہے اور لہسن پر سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔	☆ فصلات کا ادل بدل کریں۔ ☆ محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے 4 سے 6 دن کے وقفہ سے کریں۔ ☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)	یہ بیماری سب سے پہلے پتوں پر زردی مائل پیلے رنگ کے دھبوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ جبکہ پتوں کی نچلی سطح پر پھپھوندی کی نشوونما دیکھی جا سکتی ہے۔ جیسے جیسے بیماری شدت اختیار کرتی ہے دھبوں کی جسامت میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور بالآخر شدید حملہ کی صورت میں پتے سوکھ جاتے ہیں۔	☆ فصلات کا ہیر پھیر کریں۔ ☆ محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
لہسن کی کنگی (Garlic Rust)	یہ پھپھوند سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ پتوں کے اندرونی اور بیرونی دونوں طرف نارنگی رنگ کے ابھرے ہوئے دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ جو بعد میں پھٹ جاتے ہیں اور نارنگی رنگ کا سفوف نما تخم اردگرد پودوں پر گرتا ہے۔ اگر موسم بیماری کے لئے سازگار رہے یعنی مسلسل اوس اور معتدل درجہ حرارت 20 سے 21 سینٹی گریڈ ہو تو بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے اور پتے جڑ مڑ کر سوکھ جاتے ہیں اور پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔	☆ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆ محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

لہسن کے ضرررساں کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	انسداد
تھرپس (Thrips)	بالغ کیڑے لمبوترے اور پیلے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اِن کی لمبائی تقریباً ایک ملی میٹر ہوتی ہے نر بالغ بے پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے پر لمبے نوکیلے اور پٹی جیسے ہوتے ہیں جن پر لمبے بال پچھلے کناروں پر ہوتے ہیں۔ شکل و شباہت میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پر اور بھورے ہوتے ہیں۔ یہ کیڑا پتوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے کے پتے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور بعد میں خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے پوتھیاں نہیں بناتے۔	☆ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ☆ پودوں کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ ☆ فصل کو گوڈی کریں۔

نوٹ: بیماریوں اور کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی و پیسٹ وارننگ کے کارکن کے ساتھ مشورہ کر کے موزوں زہر کا استعمال کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار لہسن و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں ۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں ۔مزید معلومات کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	فیکس نمبر
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200725	dgaextar@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	masood.qadir@hotmail.com
3	نظامت سبزیات ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201678	9201679	directorvegetable@yahoo.com
4	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201751	9201776	directorppri@yahoo.com

ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	doaextbwn@yahoo.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	extckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	doaext_dgk@yahoo.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	doaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	bhatti_doa@yahoo.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	mianabdulrashid@yahoo.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@yahoo.com
11	جھنگ	047	9200289	9200289	doagrijhang@yahoo.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagrikwl@ymail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	9250042	mz3128@yahoo.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	jam_1575@yahoo.com
18	لیہ	0606	413748	413748	doagri_layyah2@yahoo.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmn@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200042	9200041	doagriextmzg@yahoo.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri_extmwi@yahoo.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doa_ppn@yahoo.com
26	راولپنڈی	051	9290331	9290875	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688949	688848	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یار خان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9900185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	9200264	doaextqilaskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876103	2876972	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	2511729	2512529	doaagri@yahoo.com
35	وہاڑی	067	9201185	9201186	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	0476	330271	322049	chiniot.agri@yahoo.com